حجۃ الوداع

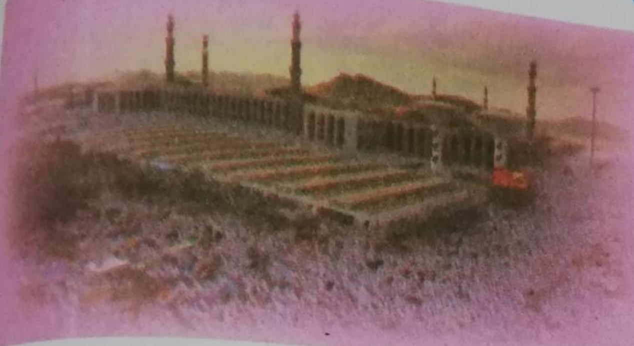

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کے مطالعے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خطبہ حجۃ الوداع کی اہمیت جان سکیں۔
- خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات مختصر طور پر جان سکیں۔
- خطبے میں موجود حقوق العباد سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- خطبہ حجۃ الوداع کو انسانیت کے منشور کے طور پر سمجھ سکیں۔

پس منظر

نبوت کے تیئیس سال پورے ہونے کو تھے۔ اسلام پورے عرب میں پھیل چکا تھا۔ یکے بعد دیگرے تقریباً سبھی قبائل مشرف بہ اسلام ہو چکے تھے۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سورۂ نصر نازل ہوئی، جس میں آنحضرت ﷺ کو اشارۃً آگاہ کیا گیا تھا کہ آپ کا کام اب مکمل ہو گیا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے وصال سے پہلے تعلیمات اسلامیہ کو سارے عرب تک پہنچانے کے لیے حج کا ارادہ فرمایا۔ مدینہ منورہ میں اعلان فرما دیا گیا کہ اس مرتبہ نبی اکرم ﷺ خود حج کی قیادت فرمائیں گے، اس لیے تمام عرب سے مسلمان اُس میں شریک ہوں۔ اطراف عرب سے مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد اس شرف کو حاصل کرنے کی خاطر مدینہ منورہ پہنچی۔ ذوالحلیفہ کے مقام پر احرام باندھا گیا تو لبیک لبیک کی آواز سے فضا گونج اٹھی اور فرزندانِ توحید کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر حج بیت اللہ کی غرض سے مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوا۔

آخری حج

حجۃ الوداع کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آپ ﷺ کا یہ آخری حج تھا۔ اس کو "حجۃ الاسلام" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ہجرت کے بعد آپؐ نے یہی ایک حج کیا۔ اس کے علاوہ اس کو 'حجۃ البلاغ' کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس موقع پر نبی اکرم ﷺ نے ہر مرحلہ کے مناسک سے مسلمانوں کو آگاہ کیا۔ حج کی عبادت میں سے مشرکانہ رسوم ختم کر دی گئیں اور صدیوں کے بعد خالص ابراہیمی سنت کے مطابق فریضۂ حج ادا کیا گیا۔ اس وقت آپ کے گرد کم و بیش ایک لاکھ چوالیس ہزار انسانوں کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ آپ نے ان کے سامنے ایک جامع خطبہ ارشاد فرمایا۔ اسی موقع پر قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی:۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (المائدہ۔۳)

"آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔"

اس آیت مبارکہ کو آیتِ تکمیل دین کہا جاتا ہے۔

- خطبہ دینے کے بعد آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے بلالؓ! اذان پڑھو۔ حضرت بلالؓ نے اذان پڑھی تو حضور ﷺ نے ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ملا کر پڑھائیں۔ پھر آپ ﷺ نے نہایت گریہ وزاری اور انکساری سے دعا فرمائی۔ یہ دعا اتنی طویل تھی کہ سورج غروب ہو گیا۔
- غروب آفتاب کے بعد آپ ﷺ اونٹنی پر سوار ہوئے اور واپس مزدلفہ تشریف لائے۔ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر پڑھائیں۔ صبح کی نماز اوّل وقت میں ادا فرمائی اور مشعر الحرام کے پاس آ کر دعا فرمائی حتیٰ کہ سورج نکلنے کے قریب ہو گیا۔
- حضور ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ کنکریاں چن لو انھوں نے سات کنکریاں حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیں۔ نشیب میں جمرۃ العقبیٰ کو کنکر مارنے کے لئے قیام فرمایا اور تکبیر پڑھتے ایک ایک کر کے کنکریاں پھینکیں۔
- حضور ﷺ نے حضرت اسامہ بن زیدؓ اور حضرت بلالؓ سے، جو قریب حاضر تھے فرمایا سیکھ لو شاید آئندہ سال میں حج نہ کر سکوں۔
  یہاں پر حضور ﷺ نے پھر ایک مرتبہ خطبہ ارشاد فرمایا جس میں قربانی کے فضائل، طریقہ اور احکام بیان فرمائے۔
- پھر آپ ﷺ پہاڑ کے دامن میں تشریف لائے اور قربانی فرمائی۔ قربانی کے بعد آپ ﷺ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ قربانی کی کھالیں مساکین میں تقسیم کر دو۔ پھر آپ ﷺ نے حجامت بنوائی۔ یہاں سے فارغ ہو کر آپ ﷺ واپس کعبۃ اللہ آئے اور طواف کیا۔ اسکے بعد آبِ زم زم پہ تشریف لائے اور کھڑے ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے پانی نوش فرمایا۔
- پھر اسی وقت آپ ﷺ منیٰ کو تشریف لے گئے رات کو منیٰ میں قیام فرمایا صبح اٹھ کر زوال سے پہلے جمرہ اولیٰ، جمرہ وسطیٰ، اور پھر جمرہ عقبیٰ کو کنکریاں ماریں۔ یہی عمل ۳ دن تک فرمایا۔ پھر آپ مکہ واپس آئے اور بغیر رمل طوافِ وداع فرمایا۔ صبح کی نماز کعبۃ اللہ میں ادا فرما کر واپس مدینہ منورہ کا ارادہ فرمایا۔

تعلیمات

اس موقع پر دیا جانے والا خطبہ جسے خطبہ **حجۃ الوداع** کہتے ہیں، انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع ایک اہم تاریخی دستاویز اور حقوقِ انسانی کے چارٹر کی حیثیت رکھتا ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع اسلام کے معاشرتی نظام کی بنیادیں مہیا کرتا ہے۔ معاشرتی مساوات، نسلی تفاقر کا خاتمہ، عورتوں کے حقوق، غلاموں کے ساتھ حسن سلوک، ایک دوسرے کے جان و مال اور عزت کے احترام پر زور دیا گیا۔ یہی وہ بنیادیں ہیں جن پر اسلام کا معاشرتی نظام ترتیب پاتا ہے۔

اس خطبے نے معاشی عدم توازن کا راستہ بند کرنے کے لیے سود کو حرام قرار دیا کیونکہ سود سرمایہ دار طبقہ کو محفوظ طریقہ سے دولت جمع کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

اس خطبہ نے بہت سے اہم قانونی اصول متعین کیے ہیں۔ سیاسی طور پر یہ خطبہ اسلام کے منشور کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر کو اس خطبہ کے ذریعہ بتایا گیا کہ اسلامی حکومت کن اصولوں کی بنیاد پر تشکیل پائے گی اور ان اصولوں پر تعمیر ہونے والا یہ نظام انسانیت کے لیے رحمت ثابت ہوگا۔ اسی

بنا پر اسے **انسانیت کا منشورِ اعظم** قرار دیا گیا ہے۔

اپنے خطبے میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ وَلَا أَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ إِلَّا بِالتَّقْوَى

ترجمہ: اے لوگو! بے شک تمھارا ربّ ایک ہے اور بے شک تمھارا باپ ایک ہے، ہاں عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب سے۔

نبی کریم ﷺ نے مردِ مومن کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ سلامت رہیں، اور مؤمن وہ ہے جس سے لوگوں کے اموال اور جانیں امن میں رہیں، مہاجر وہ ہے جو گناہوں اور خطاؤں کو چھوڑ دے اور مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے۔

اس خطبے میں نبی کریم ﷺ نے مردوں، عورتوں اور غلاموں کے حقوق بیان فرمائے اور دنیا کو احترامِ انسانیت سکھایا۔ آپ ﷺ نے مسلمانوں کو سچ کی تلقین کی، اخوت اور اتحاد سے رہنے پر زور دیا۔

حاصلِ کلام

یہ خطبہ ہمارے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری پیغام ہے اور اس میں ہم ہی مخاطب بنائے گئے ہیں۔ اس کی نوعیت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کی سی ہے۔ اس کے آخر میں حضور ﷺ نے درد بھرے انداز سے آواز بلند کی کہ "میں نے بات پہنچا دی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! گواہ رہنا، میں نے پہنچا دیا"۔ لہٰذا لازم ہے کہ اسے پڑھ کر ہماری روحیں بیدار ہو جائیں، ہمارے جذبے جاگ اٹھیں اور ہمارے دل دھڑکنے لگیں۔ اس پیغام کا اہم سبق یہ ہے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی حضور ﷺ کے فرمودات کے مطابق گزاریں۔

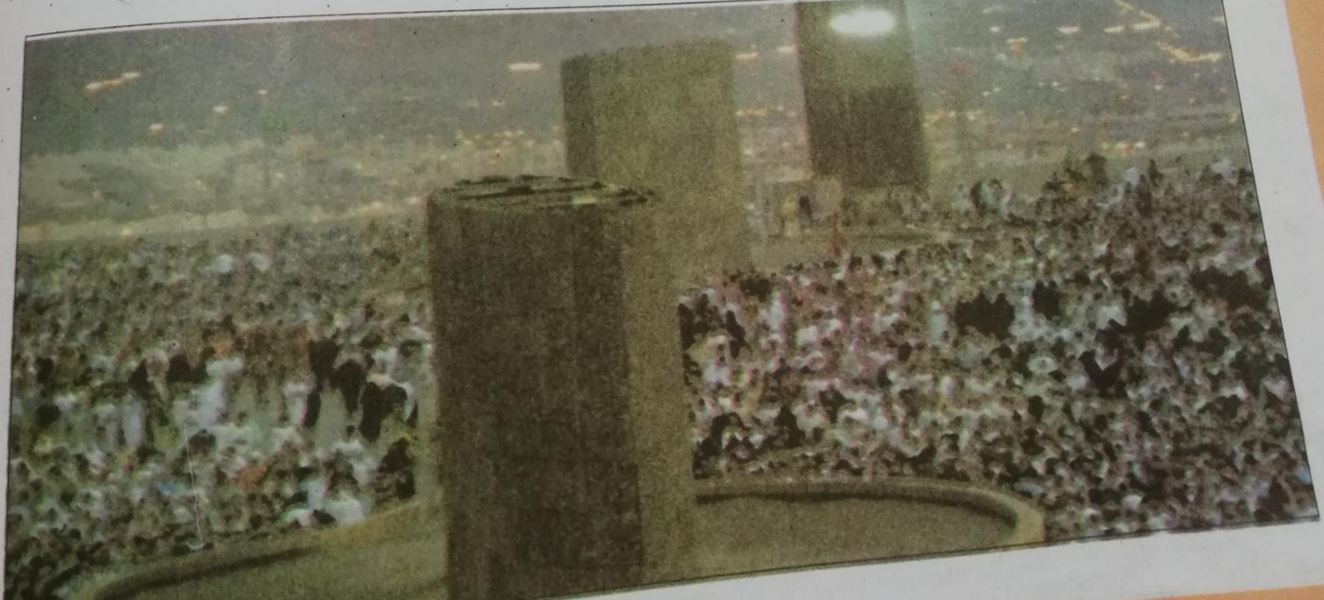

مشق

سوال نمبر ۱۔ درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

۱۔ حجۃ الوداع کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اسے اور کس نام سے پکارا جاتا ہے؟
۲۔ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے فضیلت کا معیار کسے قرار دیا؟ تقوی کو قرار دیا۔
۳۔ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے مسلمان کی کیا تعریف بیان فرمائی؟
۴۔ مزدلفہ کے مقام پر آپ ﷺ نے کون کون سے کام کیے؟

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل کے تفصیلی جوابات دیں۔

۱۔ حجۃ الوداع کا پس منظر بیان کریں نیز ہمیں اس سے کیا سبق ملتا ہے؟
۲۔ نبی کریم ﷺ کے آخری حج کے معمولات تفصیلاً بیان کریں۔
۳۔ آخری خطبے میں نبی کریم ﷺ نے امت کو جن باتوں کی تعلیم دی؟ انھیں تفصیلاً تحریر کریں۔

سوال نمبر ۳۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ نبیٔ اکرم ﷺ نے مقام منیٰ میں ۔۔۔۔۔ کو قیام فرمایا:۔

الف) ۷ ذوالحجہ ب) ۹ ذوالحجہ ج) ۱۰ ذوالحجہ د) ۱۱ ذوالحجہ

۲۔ اس خطبے نے معاشی عدم توازن کا راستہ بند کرنے کے لیے ۔۔۔۔ کو حرام قرار دیا؟

الف) جھوٹ ب) سود ج) ملاوٹ د) چوری

۳۔ خطبہ حجۃ الوداع کو انسانیت کا ۔۔۔۔۔۔۔۔ اعظم قرار دیا ہے۔

الف) دستور ب) منشور ج) قانون د) فریضہ

۴۔ خطبہ حجۃ الوداع نبوت کے ۔۔۔۔ سال پیش ہوا؟

الف) بیسویں ب) اکیسویں ج) تیسویں 23 د) اٹھارویں

سرگرمی

- خطبہ حجۃ الوداع ایک جامع خطبہ ہے۔ اس سبق میں انتہائی اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ طلبہ اس خطبے میں بیان کی گئی چند مزید احادیث تلاش کریں اور خوش خط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- "خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا ایک بہترین منشور" کے موضوع پر سیمینار منعقد کروایا جائے۔
- طلبہ کو حجۃ الوداع کی تاریخی اہمیت اور عالمگیریت سے آگاہ کریں۔

عنوان :- حجۃ الوداع

س7: آخری خطبہ میں نبی کریم ﷺ نے امت کو جن باتوں کی تعلیم دی؟ انھیں تفصیلاً تحریر کریں
آپ ﷺ نے اِس خطبہ کو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے شروع کیا۔ پھر فرمایا:
لوگو غور سے سنو! میں اِس سال کے بعد اِس جگہ تم سے دوبارہ نہ مل سکوں گا۔
آپ ﷺ کے خطبہ میں درجِ ذیل معاملات کی طرف توجہ دلائی گئی۔

1۔ انسانوں میں مساوات اور برابری :-
آپ ﷺ نے فرمایا: یاد رکھو! تم سب برابر ہو۔ کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی برتری حاصل نہیں اور نہ کسی عربی کو عجمی پر اور نہ عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت حاصل ہے۔ برتری کا معیار اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف تقویٰ ہے۔

2۔ احترامِ انسانیت :-
آپ ﷺ نے لوگوں کو ایک دوسرے کی عزت و احترام کی تلقین کی۔
آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! تمھاری جانیں، مال اور عزت و آبرو ایک دوسرے کے لیے محترم ہیں۔ اِن سب چیزوں کا اللہ کے ہاں انتہائی احترام ہے جتنا آج کے دن عرفہ، اِس ماہ ذی الحجہ اور اِس شہر مکہ کا احترام ہے۔

3۔ حقوق العباد کی حفاظت :-
اے قبیلہ قریش! ایسا نہ کرو کہ تم خاندانی برتری کی وجہ سے لوگوں کے حقوق تلف کرو اور آخرت میں اللہ کے سامنے اس طرح پیش ہو کہ تمھاری گردنوں پر لوگوں کا بوجھ ہو اور باقی لوگ اپنے ساتھ نیکیاں لائیں۔ یاد رکھو! میں تمھیں ایسی صورت میں اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکوں گا۔

4۔ قرض اور امانت ادا کرو :-
فرمایا: قرض ادا کرو۔ مانگی ہوئی چیز واپس کرو۔ امانت ادا کرو۔ ضامن تاوان ادا کرے اور ہر مجرم اپنے عمل کا خود ذمہ دار ہے۔

۵. غلاموں کے حقوق:-
آپؐ نے فرمایا: غلاموں اور ماتحتوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ تم خود جو کھاتے اور پیتے ہو ان کو بھی وہی کھلاؤ اور پہناؤ۔

۶. عورتوں کے حقوق کی حفاظت:-
لوگو! تمہارے عورتوں پر کچھ حقوق ہیں لیکن تمہاری عورتوں کے بھی تم پر کچھ حقوق ہیں۔ عورتیں تمہاری عزت اور مال کی محافظ ہیں۔ عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آؤ۔

۷. وراثت کو ٹھیک ٹھیک تقسیم کرنے کا حکم:-
لوگو! اللہ نے میراث کا قانون نافذ کر دیا ہے۔ ہر حق دار کو میراث میں اس کا پورا پورا حق دو۔

۸. دورِ جاہلیت کے رسوم و رواج ختم:-
آپؐ نے فرمایا: دورِ جاہلیت کے تمام رسوم و رواج ختم کر دیئے گئے ہیں جن میں خون بہا اور سود شامل ہیں۔ مگر حاجیوں کو پانی پلانا اور بیت اللہ کی نگرانی باقی رہے گی۔

۹. اُخوتِ اسلامی:-
یاد رکھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور بھائی بھائی پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے مصیبت میں اکیلا چھوڑتا ہے۔ دوسرے کے لیے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔

۱۰. حقوق اللہ کی حفاظت:-
خبردار! صرف اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نماز وقت پر ادا کرو۔ رمضان کے روزے رکھو۔ زکوٰۃ اور حج ادا کرو۔

۱۱- اطاعتِ امیر:- امیر کی اطاعت کرو اگرچہ وہ کالا حبشی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن یہ اُس وقت ہو جب امیر اللہ کی اطاعت کر رہا ہوں۔

۱۲- قرآن و سنت پر عمل:- میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں ہو گی۔ تمہارے لیے دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں قرآن اور حدیث، ان پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔

ہفتم ۔۔۔ حجۃ الوداع ۔۔۔ مضمون: اسلامیات

(ورک شیٹ)

سوال ۱: خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ حجۃ عربی لفظ ہے اِس کا معنی ایک بار ____ ہے۔
۲۔ ____ ھجری کو آپؐ نے حج ادا کیا۔
۳۔ حجۃ الوداع کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آپؐ کا یہ ____ حج تھا۔
۴۔ حجۃ الوداع کو ____ اور حجۃ البلاغ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔
۵۔ حجۃ الوداع کے موقع پر کم و بیش ____ انسان موجود تھے۔
۶۔ مزدلفہ سے آپؐ کے لیے ____ کنکریاں چُنی گئی۔
۷۔ مزدلفہ میں آپؐ نے مغرب اور ____ کی نمازیں ملا کر پڑھائیں۔
۸۔ ۸ ذی الحجہ یوم عرفہ کو آپؐ نے ظہر اور ____ کی نمازیں ملا کر پڑھائیں۔
۹۔ آپؐ زمزم پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر ____ کی طرف منہ کر کے زمزم پیا۔
۱۰۔ جمرات کو ____ دن کنکریاں ماری جاتیں ہیں۔
۱۱۔ مزدلفہ کو ____ بھی کہہ دیا جاتا ہے۔
۱۲۔ سود قیامت تک کے لیے ____ قرار دیا گیا۔
۱۳۔ مومن تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ ____ رہیں۔
۱۴۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں فضیلت کا معیار ____ ہے۔
۱۵۔ ذوالحلیفہ کے مقام پر ____ باندھا گیا۔
۱۶۔ نبوت کے تئیس سال پورے ہونے پر جبکہ اسلام عرب میں پھیل چکا تھا سورۃ ____ نازل ہوئی۔
۱۷۔ آپؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا قربانی کی کھالیں ____ میں تقسیم کر دو۔
۱۸۔ قربانی کے بعد آپؐ نے ____ بنوائی۔
۱۹۔ آپؐ نے حج کے موقع پر جو خطبہ دیا اُسے ____ کہتے ہیں۔
۲۰۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے ____ کو دین پسند کیا۔

سوال ۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

۱۔ حجۃ الوداع کے اور کون کون سے نام ہیں؟

۲۔ جمرات کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

۳۔ مزدلفہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

۴. آپ نے قربانی کلور حجامت ذی الحجہ کی کس تاریخ کو بنوائی ؟

۵. جمرات کو کتنے دن کنکریاں ماری جاتی ہیں ؟

۶. آپ نے اپنی مبارک زندگی میں کتنے عمرے ادا فرمائے ؟

۷. آپؐ نے اپنی مبارک زندگی میں کتنے حج ادا فرمائے ؟

۸. خطبہ حجۃ الوداع تاریخ عالم میں کس طرح کی حیثیت رکھتا ہے ؟

۹. رمل کسے کہتے ہیں ؟

۱۰. یوم عرفہ کس دن کو کہتے ہیں ؟

۱۱. یوم النحر ذی الحجہ کی کس تاریخ کو کہتے ہیں ؟

۱۲. وقوف عرفہ میں کیا کیا جاتا ہے ؟

۱۳. حج کس ھجری میں فرض ہوا ؟

۱۴. حج کس مہینے میں ادا کیا جاتا ہے ؟

۱۵. حج کے مخصوص ایام کون سے ھیں ؟

۱۶. کیا حج وعمرہ دونوں اکھٹے کیے جا سکتے ہیں ؟

۱۷. خطبہ کس کس موقع پر دیا جاتا ہے ؟

۱۸. حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے فضیلت کا معیار کسے قرار دیا ؟